رب کے لیے تقدس

ایمان

Rev. جارج لیون پائیک سینئر کی طرف سے.

یہ پیغام مفت تقسیم کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ مزید کاپیوں کے لیے، اگر ممکن ہو تو انگریزی میں، نیچے دیے گئے پتے پر لکھیں، یہ بتاتے ہوئے کہ آپ کتنی دانشمندی سے استعمال کر سکتے ہیں۔

Published By

Grace Temple
1235 Locklin Rd
Monroe, GA 30655 USA
Web: www.GraceTempleOnline.org
Email: info@GraceTempleOnline.org
Archive: www.Transology.info

URD9915T • Urdu • The Faith

http://www.transology.info/tracts/urd9915t.htm

ایمان

پہلی چیز جو میں آپ سے پوچھنا چاہوں گا کہ یہ ٹریکٹ کون پڑھ رہے ہیں، کیا آپ مسیحی ہیں؟ عیسائی کا مطلب مسیح جیسا ہونا ہے۔ کیا آپ زندگی میں وہ کام کرتے ہیں جو مسیح نے اپنی زندگی میں کیا تھا؟ وہ نیکی کرنے کے لیے چلا گیا، اُن تمام لوگوں کو شفا دیتا رہا جو شیطان کے ستائے ہوئے تھے۔

زندگی میں آپ کا مقصد اور مقصد کیا ہے؟ یہ بہت اہم ہے کہ آپ کا مقصد درست ہے، یا آپ جو کام کر رہے ہیں وہ غلط ہے، چاہے وہ کتنا ہی اچھا لگے۔ کیا آپ کا مقصد گھر، شاید کار اور بینک اکاؤنٹ ہے؟ یا آپ کا مقصد اس دنیا میں کاروبار، وقار، شہرت یا طاقت حاصل کرنا ہے؟ میرے دوست، یہ ایک بہت خراب نقطہ نظر ہے. اگر آپ دنیا کے سب سے امیر، سب سے مشہور، اور سب سے طاقتور آدمی ہوتے تو یہ صرف باطل اور روح کی بے چینی ہوتی۔ بائبل کے بادشاہ سلیمان کے پاس یہ سب چیزیں تھیں، پھر بھی اس نے انہیں باطل کہا۔

خدا کی رضا حاصل کرنا ہی واحد حقیقی، پائیدار خزانہ ہے۔ زندگی کی تمام چیزوں کے بارے میں کمال کی بلند ترین چوٹی تک تعلیم حاصل کرنا کچھ بھی نہیں ہے، کیونکہ اس دنیا میں جو کچھ ہے وہ تھوڑی دیر میں فنا ہو جائے گا، اور کسی چیز کی یاد نہیں رہے گی۔

جب ہم مستقبل کی تیاری کی بات کرتے ہیں تو مستقبل کہاں ہے؟ کیا یہ خدا کے ساتھ نہیں ہے؟ وہ بادشاہ کے دل کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے، اور اسے جہاں چاہے پانی کی ندیوں کی طرح موڑ دیتا ہے، بائبل ہمیں بتاتی ہے۔ وہ اچھائی کو پیدا کرتا ہے، اور وہ برائی کو پیدا کرتا ہے، اور کتاب کے مطابق، دونوں میں اس کا راستہ ہے۔

خدا کے بغیر اس دنیا یا آخرت کا کوئی مستقبل نہیں۔ میں نے ایک بار ایک وزیر سے ان کے مستقبل کے بارے میں بات کی۔ وہ اپنے گھر کی ادائیگی سے فارغ ہوتے ہی خدا کے لیے کام کرنے کا ارادہ کر رہا تھا، لیکن جس وقت وہ آخری ادائیگی کر رہا تھا، اس کا ایک بچہ گھر کے پیچھے جھیل میں ڈوب گیا۔ بہتر ہوتا کہ وہ شروع ہی میں اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کر دیتا۔

ایک شخص ایک رات ہماری خدمت میں آیا، اور جب خُدا کی روح روحوں کو توبہ کی طرف کھینچ رہی تھی، اُسے نجات کو قبول کرنے کا موقع دیا گیا، لیکن اُس نے انکار کر دیا۔ اگلے دن دوپہر کے قریب، قریبی جنازہ گاہ میں، میں نے ایک تابوت میں اس کا مردہ چہرہ دیکھا۔ اس نے خُدا کو رد کرنے کے بعد موت بہت جلد آ گئی۔ وہ مستقبل کے لیے تیار نہیں تھا۔

ایک اور خدمت میں، میں نے دو آدمیوں سے اپیل کی، اور انہوں نے رد کر دی۔ تھوڑی دیر بعد دونوں آدمی مر گئے۔ میری اپنی وزارت میں ہونے والی چیزوں کو بیان کرنے میں کافی جگہ لگے گی، یہ ثابت کرنے کے لیے کہ خدا کے بغیر کوئی مستقبل نہیں ہے۔

شریروں کے لیے کوئی سکون نہیں، بائبل ہمیں بتاتی ہے۔ امیروں کے کانوں میں ایک خوفناک آواز آتی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ زندگی کی شاہراہ پر اپنے پیاروں کو کھونے کے خوف، بیماری، پاگل پن اور آفات سے مسلسل دوچار رہنا، زندگی کی ایک ناقص شکل ہے۔ جدوجہد اور جدوجہد کرنا، دیوالیہ ہونے یا اپنے سامان کے ضائع ہونے سے بچنے کی کوشش کرنا جس کے لیے ہم بہت محنت کرتے ہیں، اور اپنے ساتھی آدمی کے ساتھ ناجائز لین دین کے ذریعے برا سلوک کرنا، زندگی نہیں ہے۔ منافقت کی مذہبی زندگی، فکری استدلال سے روزانہ اپنے آپ کو دھوکہ دینا، اپنے آپ کو ایک ایسے ایمان اور امید کا یقین دلانا جو واقعی ہمارے دلوں میں موجود نہیں: کیا آپ کہیں گے کہ یہی زندگی ہے؟

اپنے ساتھی آدمی کی خدمت کا ہمارا گہرا مقصد دیانتداری کا ہونا چاہیے، اور بہت مخلص ہونا چاہیے، ہمیشہ اپنے بھائی کے رکھوالے کے طور پر اپنے عہدے کی ذمہ داری کو محسوس کرنا چاہیے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی آدمی کی کسی نہ کسی قسم کی خدمت پر منحصر ہے۔ خدا نے اسے اس طرح ترتیب دیا ہے لہذا ہم اپنے بھائی کے رکھوالے ہیں۔ قابیل نے ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے لیے اپنی فریبی خواہشات سے اپنے بھائی کا رکھوالا بننے سے انکار کر دیا۔ خدا ایک شخص کو اس کے مطابق اجر دیتا ہے۔ وہ جو دھوکہ دہی سے دولت حاصل کرتا ہے اپنے دنوں کے درمیان کاٹ دیا جائے گا، اور آخر میں، احمق ہو گا، صحیفے ہمیں بتاتے ہیں۔

صرف ان عمدہ گھروں، ملبوسات اور کاروں پر غور نہ کریں جن پر آپ لوگوں کو قابض نظر آتے ہیں۔ صرف زندگی کے وقار، شہرت اور مقام کو نہ سمجھیں، بلکہ ذہنی اداروں، تپ دق کے مراکز، اسپتالوں، اخبارات کی روزانہ کی خبروں اور زندگی کی تمام آفات، جیسے کہ شہروں میں اکثر سننے والے چیخنے والے سائرن کا خیال رکھیں۔ یہ خوفناک اثرات، خوف اور مایوسی کے ساتھ، مجھے بتاتے ہیں کہ زندگی میں بس یہی کچھ نہیں ہے۔ زندگی کا ایک اعلیٰ طیارہ ہے جہاں خوشی، امن اور راستبازی کا ماحول ہے۔ خدا کی خدمت کرنے سے یہ ماحول ملتا ہے۔

وہی التجا کرنے والی آواز جس نے صدیوں سے پکارا ہے اب بھی آپ کو اور مجھے اشارہ کرتا ہے۔ یہ وزارت اور خدا کے فرزندوں کے ذریعے خدا کی آواز ہے جو دنیا کے شروع ہونے سے لوگوں سے التجا کرتی ہے۔ مسیح کی یہ آواز گزری ہوئی نسلوں میں بلند ہوئی۔ اس نے تباہی سے پہلے نوح کے دن میں التجا کی۔ اس نے مسیح کے دن میں التجا کی، یروشلم پر بڑی آفات آنے سے پہلے۔ اس نے ریاستہائے متحدہ کی ابتدائی تاریخ میں آبادکاروں سے بات کی، جب وہ پریری پر سوار ہوئے، مقامی امریکیوں سے لڑتے ہوئے، اپنی مہم جوئی کی فتوحات میں زندگی کے طوفانوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے۔ ماضی سے اس تنہا گیلیلی کے الفاظ کی نرم بازگشت آتی ہے جس نے آپ اور میرے لئے تکلیف کی زندگی گزاری۔ آج وہی آواز التجا کر رہی ہے، جو سوشلزم کی دنیا میں اپنی سب سے بڑی اپیل کر رہی ہے۔ میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں، میرے دوست: ہم کیوں توبہ کی اس دعوت پر دھیان نہیں دیتے، اپنے سماجی رجحان سے منہ موڑ کر، کم جائیداد والے مردوں کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں؟

مسیح نے کہا کہ یہ آخری نسل سرکش، اعلیٰ دماغ، متکبر، خود پسند، اور خدا سے محبت کرنے والوں سے زیادہ خود سے محبت کرنے والی ہوگی۔ پولس نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن پر دنیا کی انتہا آ گئی ہے۔ آپ میں سے بہت سے جن سے میں بات کر رہا ہوں پہلے ہی اپنے ضمیر کو گرم لوہے سے جھنجھوڑ چکے ہیں اور ماضی کے احساس سے

دوچار ہو چکے ہیں، اپنے آپ کو شیطان کی روح کے حوالے کرکے ہر طرح کی بے دینی سے کام لیں۔
یہ دیکھ کر کہ سب کچھ بالکل فنا ہو جائے گا، اور دنیا جل جائے گی، پیٹر نے پوچھا، ''ہمیں کس طرح کا شخص ہونا چاہیے، تمام مقدس گفتگو میں، خدا کے دن کے آنے کی تلاش میں، اور جلدی کرنا چاہیے؟'' وہی پطرس، جسے بادشاہی کی چابیاں دی گئی تھیں، پینٹی کوست کے دن کھڑا ہوا، جب چرچ پہلی بار قائم ہوا، اور تمام نسلوں کے لیے دروازہ کھول دیا۔ تین ہزار نے فوراً داخلہ بنایا۔ آج ہماری زمین کو آباد کرنے والے اربوں لوگوں میں سے کتنے لوگ سادگی کے اس عظیم رہنما کے الفاظ کو مانیں گے، جیسا کہ مسیح کی آواز اس کے ہونٹوں سے گونجتی ہے، تمام نسلوں تک گونجتی ہے؟
پکار یہ ہے کہ توبہ کریں، گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیں، تاکہ آپ کو روح القدس کا تحفہ ملے، کیونکہ یہ آپ اور آپ کے بچوں کے لیے ہے، اور جتنے بھی دور ہیں، یہاں تک کہ جتنے بھی رب، ہمارا خدا، پکارے گا۔ کیا آپ اس کالنگ میں شامل ہیں؟
بائبل کہتی ہے کہ یہ لوگ روزانہ، رسولوں کے عقیدے پر ثابت قدم رہتے تھے۔ یاد رکھیں، اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔
ایمان کے وسیلہ سے آپ کو نجات ملی، کاموں سے نہیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی فخر کرے، بلکہ یہ خُدا کی عطا ہے۔ اُنہوں نے کلام کو سنا جیسا کہ پطرس نے منادی کیا، اُنہوں نے کلام پر یقین کیا، اور وہ ایمان جو کلام کی سماعت سے آتا ہے اُن کی زندگیوں میں خُدا کے کلام کی فرمانبرداری سے ظاہر ہوا جو پطرس نے بولا تھا۔ انہوں نے فوری طور پر روح القدس کا بپتسمہ، ابدی زندگی کی خدا کی روح، نجات اور قیامت کی طاقت حاصل کی۔
جو وعدہ خُدا نے ابرہام سے کیا تھا، اُس نے مسیح میں پینتیکوست کے موقع پر پورا کیا، جب پطرس نے کہا، ''یہ وعدہ ہے، اُن تمام لوگوں سے جسے خداوند ہمارا خدا پکارے گا۔''
ہمیں کہا جاتا ہے کہ اپنی کالنگ اور الیکشن کو یقینی بنائیں۔ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم ان لوگوں میں سے تھے جو خدا کے علم میں تھے؟ 1پطرس 1:2 ہمیں بتاتا ہے کہ ہم خدا کی پیش گوئی کے مطابق روح کی تقدیس کے ذریعے اطاعت کے لیے اور یسوع مسیح کے خون کے چھڑکاؤ کے ذریعے چنے گئے ہیں۔
خدا نے ہمیں وہ تمام چیزیں عطا کی ہیں جن کا تعلق زندگی اور پرہیزگاری سے ہے، اور ہمیں جلال اور فضیلت کی طرف بلایا ہے، جس کے ذریعے ہم سے بڑے اور قیمتی وعدے کیے گئے ہیں، تاکہ تم ان کے ذریعے دنیا میں ہونے والی شہوت سے بچ کر خدائی فطرت کے حصہ دار بنو۔ پانچویں آیت میں، جہاں یہ ہم سے کہتا ہے کہ پوری لگن دیں، اپنے ایمان، نیکی میں اضافہ کریں۔ اور فضیلت، علم؛ اور علم، تحمل؛ اور تحمل، صبر؛ اور صبر، خدا پرستی؛ اور خدا پرستی، برادرانہ مہربانی یا صدقہ۔ اگر یہ چیزیں تم میں ہوں تو تم نہ تو بانجھ ہو گے اور نہ ہی بے پھل، لیکن جس کے پاس ان چیزوں کی کمی ہے وہ اندھا ہے اور دور سے نہیں دیکھ سکتا اور بھول گیا ہے کہ وہ اپنے پرانے گناہوں سے پاک ہو گیا ہے۔
صدقہ دیر تک سہتا ہے اور مہربان ہوتا ہے، حسد نہیں کرتا، خود کو بے وقوف نہیں بناتا، خود کو ناگوار نہیں دکھاتا، اپنے آپ کو نہیں ڈھونڈتا، آسانی سے مشتعل نہیں ہوتا، کوئی برائی نہیں سوچتا، بدکاری پر خوش نہیں ہوتا، لیکن سچائی پر خوش ہوتا ہے، ہر چیز کو برداشت کرتا ہے، ہر چیز پر یقین رکھتا ہے، ہر چیز کی امید رکھتا ہے، سب کچھ برداشت کرتا ہے۔
یسوع نے کہا کہ ہم ایک عیسائی کو ان کے پھلوں سے جانیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں جا چکے ہیں کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت کرتے ہیں۔ خدا محبت ہے۔ جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں رہتا ہے۔
روح کے پھل محبت، خوشی، امن، تحمل، نرمی، حلیمی، نرمی، نیکی، ایمان ہیں: ان کے خلاف کوئی قانون نہیں ہے۔ یہ چیزیں ثابت کرتی ہیں کہ آپ بلائے گئے اور چنے ہوئے لوگوں میں سے ہیں اگر وہ آپ کی زندگی میں ظاہر ہوں۔
کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے؟ دھوکہ نہ کھاؤ نہ زناکار، بت پرست، زنا کرنے والے، بدکاری کرنے والے، بنی نوع انسان کے ساتھ زیادتی کرنے والے، چور، لالچی، شرابی، گالی دینے والے، اور نہ ہی بھتہ خور، خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔ پولس نے کہا کہ ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دیں۔
کلام کی تبلیغ کرو! موسم میں فوری ہو، موسم سے باہر، ملامت کرو، ملامت کرو، تمام تحمل اور نظریے کے ساتھ نصیحت کرو۔ وہ وقت آئے گا جب وہ صحیح عقیدہ کو برداشت نہیں کریں گے، لیکن اپنی خواہشات کے مطابق، اپنے لئے اساتذہ کا ڈھیر لگائیں گے، جن کے کانوں میں خارش ہے، اور وہ اپنے کانوں کو سچائی سے پھیر لیں گے اور افسانوں کی طرف پلٹ جائیں گے۔
اگر کوئی شخص اس کے علاوہ کوئی اور تعلیم دیتا ہے، یا کوئی ایسا عقیدہ سکھاتا ہے جو دینداری کے مطابق نہیں ہے، تو وہ مغرور ہے، کچھ بھی نہیں جانتا، ایسے سوالات کے بارے میں سوچتا ہے جن سے جھگڑے اور برے گمان ہوتے ہیں۔ اچھا کرنے والا کوئی نہیں، نہیں، ایک بھی نہیں۔ بھیڑوں کی طرح، وہ سب بھٹک گئے ہیں، اور ہر آدمی اپنی اپنی راہ پر چلا گیا ہے، اور خدا نے ہم سب کی بدکاری اس پر ڈال دی ہے۔ وہ ہماری بدکرداری کے لیے کچلا گیا، ہماری سلامتی کی سزا اس پر ڈالی گئی۔ میں اس ایمان کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو ایک بار سنتوں کو دیا گیا تھا۔ آج ہی خُداوند یسوع مسیح پر یقین کریں، اور نجات پائیں۔ اللہ آپ کو خوش رکھے میری دعا ہے۔

جارج لیون پائینک سینئر کی طرف سے۔
یسوع مسیح کی ابدی کنگڈم آف ایبنڈنٹ لائف، انکارپوریشن کے بانی اور پہلے صدر۔